CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 OCT 2024   Page No. 1

گورنر مندوخیل کی کوششوں سے کوئٹہ تا پشاور جمالی ایکسپریس بحال

ریلوے نظام اب بھی نقل وحمل کا سب سے سستا اور محفوظ طریقہ ہے، جعفر مندوخیل

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان کا ریلوے نظام اب بھی نقل وحمل کا سب سے سستا اور محفوظ طریقہ ہے۔ حال ہی میں ایک دلچسپ خبر سامنے آئی ہے، کچھ عرصہ قبل کوئٹہ سے جدہ کیلئے براہ راست عمرہ پروازوں کا آغاز کرنے کے بعد ایک دفعہ پھر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور کوششوں کی بدولت، پاکستان ریلوے نے کوئٹہ سے براستہ لاہور اور راولپنڈی، پشاور اور پشاور سے کوئٹہ جمالی ایکسپریس کو بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ پیشرفت ہزاروں مسافروں کیلئے سفری سہولیات، قیمتی وقت کی بچت اور دو صوبوں کو دوبارہ جوڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ تو پشاور اور پشاور تو کوئٹہ کے درمیان کافی عرصہ معطلی کے بعد باقاعدہ جمالی ایکسپریس چلانے کا اثر نقل وحمل سے باہر بھی محسوس کیا جائیگا، صوبوں کے درمیان اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملیگا۔ مواصلات اور نقل وحمل کے روابط کو مضبوط بنا کر، یہ اقدام لوگوں کے درمیان قریبی تعلقات کو فروغ دیگا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی عوام دوستی کے باعث بلاشبہ یہ پیشرفت پاکستان میں تجارت، ترقی اور عوامی ربط وضبط کو آگے بڑھانے کیلئے مشترکہ کوششوں کے امکانات کو اجاگر کریگی۔

MASHRIQ QUETTA

جدید دور میں بھی ریلوے عوام کی نقل وحمل کیلئے محفوظ ذریعہ ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ سے سندھ، پنجاب اور کے پی کیلئے جعفر خان ایکسپریس ٹرین سروس کی دوبارہ بحالی احسن اقدام ہوگا، جعفر مندوخیل

پیشرفت سے ہزاروں مسافروں کیلئے سفری سہولیات میسر آئیں گی، قیمتی وقت کی بچت اور دو صوبوں کو دوبارہ جوڑا جا رہا ہے

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے پاکستان کا ریلوے نظام اب بھی نقل وحمل کا سب سے سستا اور محفوظ طریقہ ہے۔ حال ہی میں ایک دلچسپ خبر سامنے آئی ہے، کچھ عرصہ قبل صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے جدہ کیلئے براہ راست عمرہ .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

پروازوں کا آغاز کرنے کے بعد ایک دفعہ پھر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کی ذاتی دلچسپی اور بھرپور کوششوں کی بدولت، پاکستان ریلوے نے کوئٹہ سے براستہ لاہور اور راولپنڈی خیبر پشتونخوا کے دارالخلافہ پشاور اور پشاور سے کوئٹہ جعفر خان جمالی ایکسپریس کو بحال کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ پیشرفت ہزاروں مسافروں کیلئے سفری سہولیات، قیمتی وقت کی بچت اور دو صوبوں کو دوبارہ جوڑ رہی ہے۔ واضح رہے کہ کوئٹہ تو پشاور اور پشاور تو کوئٹہ کے درمیان کافی عرصہ معطلی کے بعد باقاعدہ جمالی ایکسپریس چلانے کا اثر نقل وحمل سے باہر بھی محسوس کیا جائیگا، صوبوں کے درمیان اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔ مواصلات اور نقل وحمل کے روابط کو مضبوط بنا کر، یہ اقدام لوگوں کے درمیان قریبی تعلقات کو فروغ دیگا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی عوام دوستی کے باعث بلاشبہ یہ پیشرفت پاکستان میں تجارت، ترقی اور عوامی ربط وضبط کو آگے بڑھانے کیلئے مشترکہ کوششوں کے امکانات کو اجاگر کریگی۔

Balochistan Time Quetta

Railways still cheapest, safest travel option, says Governor

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandukhil has said that Pakistan's railway system is still the cheapest and safest mode of transportation.

He said that after starting direct Umrah flights from the provincial capital Quetta to Jeddah some time ago, Pakistan Railways has opened flights from Quetta to Lahore and Rawalpindi, capital of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar, besides restoring Peshawar to Quetta Jamali Express.

Governor stated that this development would help provide travel convenience for thousands of commuters, saving valuable time and reconnecting the two provinces. It should be noted that after a long period of suspension between Quetta to Peshawar, the effect of running regular Jamali Express will be felt outside of transportation as well, economic and commercial activities between the provinces will be promoted.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 30 روپے
جلد 53 | نمبر 271 | جمعرات 28 ربیع الاول 1446ھ 03 اکتوبر 2024ء

گوادر کی ترقی میں مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہونگے، وزیراعلیٰ بگٹی

عالمی سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول ضروری

جی ڈی اے اپنے وسائل میں اضافہ، اخراجات خود پورے کرے، ڈویلپمنٹ میں ناکام ہاؤسنگ اسکیموں کی این او سیز منسوخ کی جائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کا 29واں اجلاس بدھ کو گوادر میں منعقد ہوا، اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈا پوائنٹس زیر غور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہئے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسرے ذمہ داری سے عہدہ برآہ نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہورہا ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سود مند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کرکے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر اسپتال میں برقی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو کو فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کی اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم این اے ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی میر پسند خان بلیدی نے تحصیل اور ماڑہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس بھی تقسیم کئے۔

گوادر: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے شفقت شاہوانی سوینئر دے رہے ہیں

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر بچی کے جسم سے جڑے 5 کلووزنی ٹیومر کا کامیاب آپریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) موسیٰ خیل سے تعلق رکھنے والی ٹیومر کا شکار بچی کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سرکاری خرچ پر کامیاب آپریشن، چلڈرن ہسپتال کوئٹہ کے پیڈز سرجری کے سربراہ پروفیسر سرجن غلام نبی ناصر نے بچی کے جسم سے لپٹے 5 کلووزنی ٹیومر کو نکال دیا آپریشن کے بعد سرجن غلام نبی ناصر نے بتایا کہ بچی Sacrococcygeal teratoma ایک نایاب ٹیومر کا شکار تھی جو ریڑھ کی ہڈی کے نیچے دم کی ہڈی (coccyx) کے قریب تیار ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ بیمار بچی کے حوالے سے ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوٹس لیتے ہوئے بچی کا علاج سرکاری خرچ پر کروانے کا اعلان کیا تھا۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 28 ربیع الاول 1446ھ 03 اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 95

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

گوادر میں شفاف عمل کیلئے سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا، وزیراعلیٰ

ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم، ماسٹر پلان میں ماہی گیروں کے تحفظات دور کرنے کے اقدامات کئے جائیں

گوادر اسپتال میں برقی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو کو فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی | باڈی کا 29 واں اجلاس بدھ کے روز گوادر میں | پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

ایجنڈہ پوائنٹس زیرغور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہئے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسرے ذمہ داری سے عہدہ براں نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سودمند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کر کے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے

وزیراعلیٰ نے جی ڈی اے کی کارکردگی غیر تسلی بخش قرار دیدی

چیف سیکرٹری بلوچستان نے بھی اضافی بجٹ دینے پر اعتراضات اٹھائے

جی ڈی اے فنانس کمیٹی بنائے ایک میکانزم ہونا چاہیے وزیراعلیٰ کی حکام کو ہدایت

گوادر (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی کارکردگی غیر تسلی بخش قرار دے دی، بھاری فنڈز گوادر کی ترقی کے لیے دیے جاتے ہیں لیکن جی ڈی اے انھیں بنک میں رکھ کر صرف ملازمین کی تنخواہیں اور گاڑیوں کے تیل کے لیے استعمال کرتا ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان نے بھی اضافی بجٹ دینے پر اعتراضات اٹھائے۔ جی ڈی اے فنانس کمیٹی بنائے ایک میکانزم ہونا چاہیے وزیراعلیٰ بلوچستان......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو کنسٹرکشن کمپنیاں گوادر میں ہاؤسنگ اسکیم کے کام مکمل نہیں کر رہے انکی الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کیا جائے تاکہ نئے لوگ آ کر یہاں سرمایہ کاری کریں ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے 29 ویں گورننگ باڈی اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایم این اے حاجی ملک شاہ، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، ڈائریکٹر جی ڈی اے سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے اجلاس میں مختلف ایجنڈے زیر بحث آئے جن میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انوائرمنٹ فری انڈسٹری اور گوادر شہر کے بنیادی ڈھانچے سے بارے گفتگو کی گئی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تحصیل اور ماڑہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو ڈائریکٹر جنرل (جی ڈی اے) شفقت شاہوانی سوینئر پیش کر رہے ہیں

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 29 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 290، جمعرات، 28 ربیع الاول، 3 اکتوبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

گوادر کے ترقیاتی عمل میں مقامی افراد کی مشاورت یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ

ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیر و مقامی لوگوں کے تحفظات دور کرنا ہونگے

جی ڈی اے وسائل میں اضافہ، اخراجات خود پورے کرے، گورننگ باڈی اجلاس، سیلاب متاثرین میں چیکس تقسیم

گوادر (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کا 29 واں (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

گوادر، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کے 29ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اجلاس گزشتہ روز گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈہ پوائنٹس زیرغور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصرالمدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گودار کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گودار نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہئے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسرے ذمہ داری سے عہدہ براں نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سود مند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کر کے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر اسپتال میں بجلی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو کو فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کی اجلاس کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم این اے ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی میر پسند خان بلیدی نے تحصیل اور ماڑہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس بھی تقسیم کیے۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تحصیل اور ماڑہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیک تقسیم کر رہے ہیں
رکن قومی اسمبلی ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان و دیگر حکام بھی موجود ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعرات، 03 اکتوبر 2024ء بمطابق 28 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 271

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت جی ڈی اے کی گورننگ باڈی کا 29 واں اجلاس

اجلاس میں اسمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان سمیت مختلف ایجنڈا آئٹمز پر غور وخوض کیا گیا

گوادر (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کا 29 واں اجلاس بدھ کے روز گوادر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 29 ویں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفرا سٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈہ پوائنٹس زیر غور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہئے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسرے ذمہ داری سے عہدہ براں نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سود مند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کر کے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گوادر اسپتال میں برقی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو کو فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کی اجلاس کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم این اے ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی میر پسند خان بلیدی نے تحصیل اور ماڑہ کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر سی پی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 36 | بروز بدھ، 02 اکتوبر 2024ء بمطابق 27 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 270

پاک چین معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں، سرفراز بگٹی

دونوں ممالک کے دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندر سے زیادہ گہری ہے، وزیراعلیٰ کا تہنیتی پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عوامی جمہوریہ چین کے قیام کی 75 ویں سالگرہ پر تمام چینی قوم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمالیہ سے زیادہ اونچی اور سمندروں سے زیادہ گہری ہے انہوں نے کہا کہ پاک

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

چین اقتصادی سماجی اور معاشی تعلقات کئی عشروں پر محیط ہیں جو علاقائی امن طاقت کے توازن اور سلامتی کے لئے اہم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے انہوں نے کہا کہ پاک چین اقتصادی راہداری بھی دونوں ممالک کے مابین دیرینہ تعلقات میں مزید وسعت کی کی ایک اہم کڑی ہے جس میں تجارت اور توانائی سمیت دیگر اہم منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت سی پیک کے تحت جاری تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائے گی جس سے صوبے میں نہ صرف روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کچھی کینال منصوبے کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 03 اکتوبر 2024ء بمطابق 28 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-269

گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کیلئے منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا

میر سرفراز بگٹی

گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے

گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہیے

گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سودمند منصوبے تشکیل دیئے وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کا 29 واں اجلاس بدھ کے روز گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈہ پوائنٹس زیر غور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

(بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراکی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور فشیس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہیے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسر سے ذمہ داری سے عہدہ براں نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اپنے وسائل میں اضافہ کرتے ہوئے اپنے اخراجات خود پورے کرنے ہوں گے اس مقصد کیلئے سودمند منصوبے تشکیل دیئے اور صوبائی حکومت پر مکمل مالی انحصار کو بتدریج کم کیا جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کر کے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر اسپتال میں برقی فراہمی کے لئے فیڈر کی تعمیر کے منصوبے سے متعلق کیسکو کو فزیبلٹی رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کی

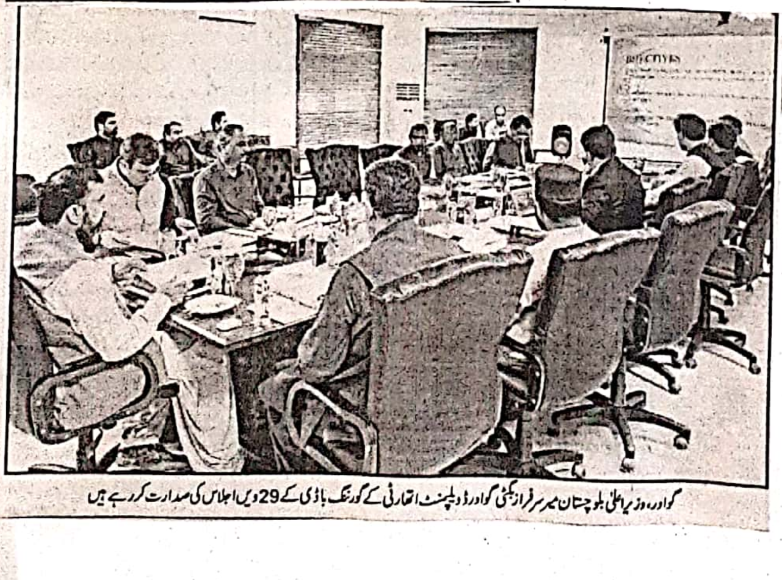

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے گورننگ باڈی کے 29 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعرات 03 اکتوبر 2024ء بمطابق 28 ربیع اوّل 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 270

وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی کارکردگی غیر تسلی بخش قرار دیدی

بھاری فنڈز گوادر کی ترقی کیلئے دیئے جاتے ہیں لیکن جی ڈی اے انہیں بینک میں رکھ کر صرف ملازمین کی تنخواہیں اور گاڑیوں کے تیل کیلئے استعمال کرتا ہے

اتنے پیسوں سے گوادر کو خوبصورت بنایا جاسکتا تھا جی ڈی اے کو قواعد وضوابط کے مطابق چلنا چاہیے گورننگ باڈی کے اجلاس سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اظہار خیال کیا

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی کارکردگی غیر تسلی بخش قرار دے دی، بھاری فنڈز گوادر کی ترقی کے لیے دیے جاتے ہیں لیکن جی ڈی اے انھیں بنک میں رکھ کر صرف ملازمین کی تنخواہیں اور گاڑیوں کے تیل کے لیے استعمال کرتا ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان نے بھی اضافی بجٹ دینے پر اعتراضات اٹھائے، جی ڈی اے فنانس کمیٹی بنائے ایک میکازم ہونا چاہیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جو کنسٹرکشن کمپنیاں گوادر میں ہاسنگ اسکیم کے کام مکمل نہیں کر رہے انکی الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کیا جائے تاکہ نئے لوگ آکر یہاں سرمایہ کاری کریں ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے 29ویں گورننگ باڈی اجلاس کے دوران کیا۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایم این اے حاجی ملک شاہ، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن، ڈائریکٹر جی ڈی اے سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے اجلاس میں مختلف ایجنڈے زیر بحث آئے جن میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انوائرمنٹ فری انڈسٹری اور گوادر شہر کے بنیادی ڈھانچہ سے بارے گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں گوادر کے شارٹ ٹرم اور لانگ ٹرم پروجیکٹ پر بھی بات چیت ہوئی اجلاس میں جی ڈی اے حکام نے اپنے ترقیاتی کاموں کے لیے اضافی بجٹ مانگا جس پر چیف سیکرٹری بلوچستان نے اعتراضات اٹھائے اور کہا کہ جی ڈی اے کو پہلے بھی بھاری فنڈز دیے گئے اب اضافی فنڈز کا جواز نہیں بنتا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکرٹری فنانس کو آن لائن لیا اور اضافی فنڈز کے حوالے سے رائے لی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جی ڈی اے کی کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو پچھلے سال جو فنڈز ملے ہیں وہ گوادر کی ترقی پر کیوں استعمال نہیں ہوئے انہوں نے کہا کہ پیسے بنک میں رکھ کر صرف ملازمین کو تنخواہ اور گاڑیوں کے تیل کے استعمال کیا جا رہا ہے اتنے پیسے سے گوادر شہر کو خوبصورت بننا چاہیے تھا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر میں جتنے بھی ہاسنگ اسکیموں کے کام مکمل نہیں ہوئے ہیں ان کا رزلٹ زیرو ہے ان کنسٹرکشن کمپنیوں کی الاٹمنٹ منسوخ کریں تاکہ نئے لوگ آکر یہاں سرمایہ کاری کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت گوادر میں شپ بریکنگ یارڈ بنانا چاہتی ہے لیکن اسکے لیے ضلع گوادر میں زمین نہیں مل رہی شپ بریکنگ یارڈ سربندن میں بنانا تھا لیکن وہاں مقامی ماہی گیروں کے روزگار پر اثر پڑے گا انہوں نے کہا کہ ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان اور ایم این اے گوادر حاجی ملک شاہ گورگیج کو یہ زمہ داری دی کہ وہ شپ بریکنگ یارڈ کے لیے اراضی کا تعین کریں۔ اجلاس سے چیف سیکرٹری بلوچستان نے جی ڈی اے کے ترقیاتی فنڈز کے حوالے سے کہا کہ جی ڈی اے ایک فنانس کمیٹی بنائے اور ایک میکازم کے تحت کام کرے انہوں نے کہا کہ جی ڈی اے نئے جزبے کے ساتھ کام کرے اور ماسٹر پلان وژن کے مطابق چلنا چاہیے انہوں نیکہا کہ جی ڈی اے کو اپنے قوائد اور ضوابط پر بھی غور کرنا ہوگا۔ اجلاس میں گوادر شہر کو درپیش پانی بحران کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی جس پر چیف سیکرٹری نے بتایا کہ گوادر شہر کو پانی کی سپلائی کا زمہ جی ڈی اے اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سپرد ہے لیکن یہ دونوں ادارے ابھی تک کامیاب نہیں ہوسکے ہیں اب پانی کی سپلائی کا زمہ ایک محکمہ کو دینا ہوگا۔ اجلاس میں ایم این اے گوادر کیچ حاجی ملک شاہ گورگیج نے کہا کہ گوادر شہر میں کوئی ترقیاتی کام نظر نہیں آتے جس سے ہم مطمئن ہوں۔ اجلاس میں جی ڈی اے حکام نے نئے ترقیاتی کاموں کے لیے پی سی ون پیش کیے۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تحصیل اور ماڑہ کے سیلاب متاثرین میں امدادی چیکس تقسیم کررہے ہیں

گوادر، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 9

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | مسلسل اشاعت کے 79 سال | بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 79 | جمعرات 3 اکتوبر 2024ء، 28 ربیع الاول 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 271

گوادر کے منصوبوں میں مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہونگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے

ایسی مختلف ہاؤسنگ اسکیمات جو ڈویلپمنٹ میں ناکام رہی ہیں ان کی این او سیز منسوخ کرکے صاف شفاف عمل کے ذریعے دیگر سرمایہ کار کمپنیوں کو مدعو کیا جائے

کوئٹہ (خ ن، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کا 29 واں اجلاس بدھ کے روز گوادر میں منعقد ہوا اجلاس میں سمارٹ پورٹ سٹی، گوادر ماسٹر پلان، گوادر سیف سٹی، انفراسٹرکچر، انوائرمنٹ سمیت مختلف ایجنڈہ پوائنٹس زیر غور آئے جبکہ جی ڈی اے کے مختصر المدتی منصوبے کامیابیاں اور وسیع المدتی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کو عالمی معیار کا ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے تمام محکموں کو اشتراک کی تعاون اور جامع منصوبہ بندی کے تحت آگے بڑھنا ہوگا اور ترقیاتی عمل میں مقامی آبادی کے مفادات کو مقدم رکھتے ہوئے ماسٹر پلان اور شپس بریکنگ یارڈ کی تعمیر کے منصوبوں پر ماہی گیروں اور مقامی افراد کے تحفظات دور کرنا ہوں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر نہ صرف بلوچستان اور پاکستان بلکہ عالمی طور پر اہمیت کا حامل شہر ہے جہاں مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے منصوبوں کی تشکیل ناگزیر ہے جس سے یہاں عالمی سرمایہ کاروں کے لئے سازگار ماحول میسر ہو تاہم ضروری ہے کہ ترقی کے اس عمل میں مقامی افراد کی مشاورت کو یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ گوادر میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور جی ڈی اے کے مابین ذمہ داریوں کا واضح تعین ہونا چاہیے کیونکہ دونوں ادارے ایک دوسرے پر انحصار کے آسرے ذمہ داری سے عہدہ براں نہیں ہو پاتے جس سے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے،

گوادر، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی گورننگ باڈی کے 29 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 877 QUETTA Thursday October 03, 2024 /Rabi ul Awal 28, 1446 Rs: 30

GWADAR: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti presiding over meeting of the governing body of Gwadar Development Authority on Wednesday.

All departments unite to make Gwadar world-class city: CM

Staff Report

GWADAR: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that all departments are working together to make Gwadar a world-class developed city.

He made these remarks while chairing the 29th meeting of the governing body of Gwadar Development Authority here on Wednesday. During the meeting, the GDA's short-term plan achievements and long-term strategy were discussed threadbare.

Chief Minister said that collaborative cooperation and comprehensive planning were essential and the interests of the local population would be given top priority in the development process.

He went on to say that all the genuine concerns of fishermen and local people on the master plan and construction projects of ship breaking yard would be addressed, adding that that Gwadar is not only important city for Balochistan and Pakistan, but globally, where it is inevitable to create such projects keeping in mind the future needs, which will provide a favorable environment for global investors.

However, Chief Minister pressed that in this regard, it was necessary that consultation with local people should be ensured in the process of development. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that responsibilities should be clearly defined between Public Health Engineering Department and GDA for providing clean drinking water to citizens in Gwadar as both the institutions are one. He said that due to dependence on others, they are not able to discharge their duties with responsibility, which is increasing the difficulties of the citizens. Mir Sarfaraz Bugti said that Gwadar Development Authority will have to meet its own expenses by increasing its resources, adding that plans should be formed and complete financial dependence on the provincial government should be gradually reduced.

The Balochistan Chief Minister said that various housing schemes in Gwadar that have failed in development by canceling their NOCs and other investment companies through a transparent process. Chief Minister Balochistan instructed CASCO to prepare a feasibility report regarding the project of construction of feeder for electricity supply in Gwadar Hospital. PA Gwadar Maulana Hadayat-ur-Rehman, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Chairman Gwadar Port Authority Mir Pasand Khan Buledi also distributed relief checks to the flood victims of Tehsil and Mara.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 OCT 2024

Page No. 12

عوامی مسائل کے حل کیلئے عملی اقدامات کئے جائینگے، سردار کھیتران

صوبائی وزیر کا واسا ملازمین کے احتجاج کا نوٹس، ایم ڈی کو فوری ایڈہاک ریلیف کیلئے اقدامات کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے ملاقات کے دوران کیا، انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح وترقی صوبائی حکومت کی ترجیح ہے اور اس مقصد کیلئے وفاق سے وابستہ صوبے کے حقوق حاصل کریں گے۔ یہ ہمارے عوام کا حق ہے جو ہم ضرور لیں گے اور عوام کی فلاح وترقی پر خرچ کریں گے صوبائی وزیر نے ایم ڈی واسا ٹیلی فونک رابطہ کیا اور واسا ملازمین کے احتجاج کا نوٹس لیتے ہوئے انہیں ملازمین کے ایڈہاک ریلیف کیلئے ہنگامی اقدامات کرنے کے احکامات جاری کئے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی میں تنخواہوں میں اضافہ ملازمین کا حق ہے جس کے لئے انہیں تمام جائز حقوق دیئے جائیں گے۔

ہرنائی میں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا، نور محمد دمڑ

کالعدم تنظیم کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں

ہرنائی (نامہ نگار) مسلم لیگ ن کے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی میں کالعدم تنظیم کے خلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد طویل عرصے سے ہرنائی قومی شاہراہ پر سیکورٹی فورسز کول مائنز پر حملہ کرکے مزدوروں اور ڈرائیوروں کو نشانہ بنارہے تھے کاروائی میں دہشت گردوں کو جہنم واصل کردیا ہے اور پہاڑوں اور غاروں میں چھپے ہوئے مزید دہشت گردوں کے خلاف آپریشن آخری دہشت گرد کے خاتمہ تک جاری رہے گا۔

صحت کی بہتر سہولیات کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

زیر تعمیر ٹراما سنٹر سے متعلق اجلاس میں خطاب، صوبائی وزیر کا کام تیز کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کیلئے جامع عملی اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیر تعمیر ٹراما سنٹر کے حوالے سے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ہے کہ ہسپتالوں میں جدید طبی آلات اور سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ مریضوں کو بہتر علاج ومعالجہ کی سہولیات مل سکیں ٹراما سنٹر جیسے اہم مراکز کو جدید ترین سہولیات سے آراستہ کیا جارہا ہے تاکہ ہنگامی حالات میں مریضوں کا فوری اور موثر علاج ممکن ہو سکے صوبائی وزیر نے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور لگن کے بغیر صحت کے شعبے میں بہتری ممکن نہیں انہوں نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانے پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں صحت کے مراکز کو اپ گریڈ کیا جارہا ہے بعد ازاں صوبائی وزیر نے ٹراما سینٹر اور بلوچستان انسٹیٹیوٹ آف کارڈیو واسکولر ڈیزیز BICVD کا تفصیلی دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ٹراما سنٹر اور BICVD کی تعمیر کے کام کو مزید تیز کیا جائے قبل ازیں ٹراما سنٹر کے ایم ڈی ارباب کامران نے زیر تعمیر ٹراما سنٹر کی تعمیراتی پیش رفت، درکار ہیومن ریسورس (HR) اور جدید طبی آلات (equipments) کے بارے میں بریفنگ دی۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کی خدمت ہمارا نصب العین، حلقہ کو تمام بنیادی سہولتیں فراہم کرینگے، لیاقت لہڑی

پانی کی فراہمی، گیس پریشر، بجلی کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، پارلیمانی سیکرٹری محکمہ ایس اینڈ جی اے

پی بی 43 میں سردیوں سے قبل گیس پریشر کا مسئلہ حل کیا جائے گا اور دیگر مسائل پر بھی خصوصی توجہ دی جائیگی، کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ حکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں مسائل کے حل کے لئے اقدامات اٹھا رہی ہے، حلقہ پی بی 43 میں پانی کی فراہمی، گیس پریشر، بجلی کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے، عوام اپنے مسائل منتخب نمائندوں اور ضلعی انتظامیہ کو بروقت بتائیں۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد، ایف سی کے کرنل شہزاد، میجر عبداللہ، سوئی گیس کمپنی کے چیف انجینئر محمد الطاف، واسا کے چیف انجینئر رمضان و دیگر شریک تھے

بلوچستان کی تعمیر وترقی کیلئے ہر فرد کو کردار ادا کرنا ہوگا، میر سلیم کھوسو

ترقیاتی عمل خاص کر قومی شاہراوں کی تعمیر پر فوکس کیا جارہا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل اور خاص کر قومی شاہراوں پر توجہ دینے کیلئے صاف وشفاف پالیسی اختیار کرینگے اور جو بھی ناقص میٹریل استعمال کرینگے ان کے خلاف نہ صرف کارروائی بلکہ لائسنس بھی منسوخ کرینگے سرکاری آفیسران ہو یا ٹھیکیدار وہ قومی خزانے کو امانت سمجھ کر صحیح طریقے سے استعمال کریں تاکہ آنے والے وقت میں ان کے موثر پالیسی سامنے آسکے ایک وفد سے بات چیت .... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں شروع دن سے آج تک مصروف عمل ہے اور ترقیاتی عمل کو جاری رکھنے کیلئے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لائیں گے وقت کا تقاضہ ہے کہ سرکاری آفیسران ہو یا ٹھیکیداران وہ ذاتی مفادات چھوڑ کر صوبے کی اجتماعی مفادات پر توجہ دیں اور ایسے کام کریں جس سے قومی خزانے کو نقصان نہیں ہو سکے بلکہ جو رقوم ہم خرچ کر رہے ہیں اس کی صحیح استعمال ہو سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ترقیاتی عمل اور خاص کر قومی شاہراوں پر توجہ دینے کیلئے صاف وشاف پالیسی اختیار کرینگے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 13

زائد گیس بل کیس نومبر سے قبل کی بقایا رقم کی حد مقرر کی جائے

بلوچستان ہائیکورٹ

ایس ایس جی سی ایل عہدیداروں کے خلاف سابق آبزرویشن خارج، صارفین ایک بار پھر شکایات لے کر آگئے ہیں، عدالت

کوئٹہ (خ ن) جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل عدالت عالیہ بلوچستان کے دو رکنی بینچ نے ایڈووکیٹ سید نذیر احمد آغا کی دائر آئینی درخواست 813۔ 2021 گیس کی زائد بلوں سے متعلق کی سماعت کی۔ دو رکنی بینچ کے معزز ججز نے سماعت کے دوران آبزرویشن دیتے ہوئے کہا کہ آج ایک بار پھر پرائیویٹ افراد کی بڑی تعداد عدالت میں موجود ہے جو ایک بار پھر اپنے ماہانہ بلوں میں نقائص کی شکایت کر رہے ہیں۔ درخواست گزار سید نذیر احمد آغا ایڈووکیٹ نے پہلے ہی مذکورہ افراد سے بل جمع کرائے ہیں تاکہ اس کی اگلی ترسیل عمران اعظم انچارج بلنگ ایس ایس جی سی ایل کو کی جائے۔ لیکن بڑی تعداد میں شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے رضا کار ایڈووکیٹ نصیب اللہ اچکزئی اور جمیل کاکڑ ان افراد کی شکایات کے ازالے اور ایڈووکیٹ سید نذیر احمد آغا کی مدد کے لیے اپنے سیل نمبرز کا تبادلہ مینیجر بلنگ سے کیا ہے۔ ایس ایس جی سی ایل کے مینیجر (قانونی خدمات کے شعبہ) کی طرف سے پیش کی گئی پیشرفت رپورٹ اور وزارت پٹرولیم و قدرتی وسائل ڈویژن، اسلام آباد کو دی گئی ہدایات کے پیش نظر ایس ایس جی سی ایل کے عہدیداروں کے خلاف مورخہ 22.08.2024 کے آرڈر میں پیش کی گئی سابقہ آبزرویشنز کو خارج کر دیا گیا ہے، اب ان آبزرویشن کا ان کی خدمات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ چونکہ چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے جمع کرائی گئی رپورٹ میں چیف سیکرٹری بلوچستان کی جانب سے میٹنگ کے منٹس کی کاپی کے ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ 'بورڈ نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کا معاملہ آئندہ بورڈ میٹنگ میں مزید بحث کے لیے پیش کیا جائے۔ جب ایڈووکیٹ جنرل کو میٹنگ کے منٹس کے اوپر بیان کردہ پیراگراف کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے یقین دلایا کہ اس معاملے کو متعلقہ ایگزیکٹو آفس وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ساتھ (وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری) کے ذریعے اٹھایا جائے گا۔ اور وزیراعلیٰ بلوچستان اس سلگتے ہوئے مسئلے سے بخوبی آگاہ ہیں اور اس لیے صوبے کے گھریلو صارفین کو ریلیف فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، اسی طرح یہ توقع کی جاتی ہے کہ ایڈیشنل اٹارنی جنرل کا دفتر بھی اس معاملے کو وفاقی حکومت کے متعلقہ دفاتر، سیکرٹری کیبنٹ ڈویژن کے ساتھ ساتھ سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور اور دیگر متعلقہ چینلز کے ذریعے اٹھائے گا۔ یہاں یہ بتانا بیجا نہ ہوگا کہ چونکہ SSGCL بلوچستان کی موجودہ انتظامیہ نے اپنا حلف نامہ جمع کرایا ہے اور عدالتی احکامات پر عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی ہے، اس لیے ڈائریکٹر (قانون) وزارت پیٹرولیم و قدرتی وسائل ڈویژن اسلام آباد کو متعلقہ دفتر کو مطلع کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے کہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد تک موجودہ انتظامیہ کو کوئی دوسری ذمہ داری تفویض نہیں کی جائے گی تاکہ عدالتی احکامات پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے کہ SSGCL نے مورخہ 13.06.2024 کے عدالتی حکم پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے تاہم نشاندہی کی کہ کمیشن کی رپورٹ کی بنیاد پر مذکورہ حکم میں SSGCL کو نومبر 2023 سے ماہانہ بل جاری کرنے کی اجازت دی گئی تھی کمیشن چاہے جیسا بھی ہو، کمیشن کی رپورٹ میں اگرچہ یہ سفارش کی گئی تھی کہ سردیوں کے موسم (نومبر تا مارچ) کے دوران کمیشن نے محفوظ صارفین کے ماہانہ بلوں کی سفارش کی ہے (صرف گھریلو صارفین کے لیے)۔ روپے 8848/- تک۔ اور گرمیوں کے موسم (اپریل تا اکتوبر) کے لیے 2551/- روپے ماہانہ کی سفارش کی گئی تھی، لیکن عدالت کی ہدایت پر صارفین کو متنازعہ مسئلے کے حل تک کل بل کا 10٪ ماہانہ ادائیگی جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ دو رکنی بنچ کے معزز ججز نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان کو ہدایت کی کہ اس آرڈر کی کاپی معلومات اور تعمیل کے لیے تمام متعلقہ افسروں، عہدیداروں اور حکام کو بھیج دیں۔

بلوچستان ہائیکورٹ، ایران سے ڈرائی فروٹ کی کھیپ سے متعلق حکام کو نوٹس

قانونی طریقے سے درآمد شدہ کھیپ سے متعلق جواب غیر تسلی بخش قرار، آئندہ سماعت پر طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائیکورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ اور جسٹس اقبال احمد کاسی پر مشتمل بینچ نے ایران اور افغانستان سے قانونی طریقے سے درآمد شدہ ڈرائی فروٹ کی کلیئر کھیپ سے متعلق کسٹم حکام کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیتے ہوئے وفاقی سیکرٹری داخلہ، ایف بی آر اسلام آباد کے ذمہ دار افسران، کلکٹر کسٹم اور کلکٹر کسٹم انٹیلی جنس بلوچستان کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے انہیں اگلی سماعت پر طلب کرلیا۔ عدالت نے یہ نوٹسز آل پاکستان ڈرائی فروٹس امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کے دوران جاری کیے۔ معزز بینچ نے دوران سماعت یہ مشاہدہ کیا کہ ملک میں فارورڈ ٹرانسمیشن کے لئے افغانستان اور ایران، بلوچستان سے کاروباری برادری کی طرف سے جو کھیپ پہنچائی جانی چاہئے اسے کسٹمز ہاؤس کوئٹہ میں تصدیق کے بعد کلیئر کر کے سیل کر دیا جاتا ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ راستے میں ہر کسٹم چیک پوسٹ پر کسٹم اہلکار ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو روکتے ہیں۔ ایف آئی آر درج کرنے کی دھمکی دیتے ہیں۔ رشوت مانگتے ہیں اور اگر کوئی انکار کرے تو بے بنیاد ایف آئی آر درج کی جاتی ہے جس کا مقدمہ بلوچستان سے باہر کے متعلقہ اسٹیشنوں پر شروع کیا جاتا ہے جہاں گاڑیوں سمیت کھیپ کو روک لیا جاتا ہے اور طویل ٹرائل کے بعد بالآخر گاڑی اور کھیپ چھوڑ دی جاتی ہے۔ عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ اس عرصے کے دوران درخواست گزار کے لاکھوں روپے مالیت کی کھیپ میں موجود اشیاء ناکارہ ہونے کی بنیاد پر ضائع ہو جاتی ہے جبکہ ایسی بے بنیاد ایف آئی آر درج کرنے کے لئے ذمہ دار شخص یا اہلکار پر اس طرح کے غیر قانونی کاموں کے لئے کوئی ذمہ داری بھی عائد نہیں کی جاتی۔ درجنوں ایسے واقعات موجود ہیں۔ سماعت کے موقع پر ڈپٹی اٹارنی جنرل نصیر احمد منگول کے ہمراہ ڈپٹی کلکٹر این ایل سی از کا ظفر پیش ہوئے۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ کسٹم کی جانب سے اس حوالے سے جو جواب پہلے جمع کیا گیا وہ غیر تسلی بخش اور مسئلے کو حل کرنے کیلئے کافی نہیں ہے۔ عدالت نے مذکورہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکرٹری وزارت داخلہ، ایف بی آر اسلام آباد کے اعلیٰ افسر اور ذمہ دار افسر، کلکٹر کسٹم، ماڈل کسٹمز کلکٹریٹ، سمنگلی روڈ، کوئٹہ اور کلکٹر انٹیلی جنس بلوچستان کو ذاتی طور پر طلب کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ ذاتی طور پر پیش ہو کر عدالت کو اس حوالے سے تفصیلی طور پر آگاہ کریں۔ عدالت نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل بلوچستان کے توسط سے اٹارنی جنرل آفس کو بھی آئندہ سماعت پر مذکورہ بالا تمام خدشات پر حاضری یقینی بنانے کیلئے نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

گوادر پورٹ پر ہائی ٹیک کیمروں کی تنصیب، پری میٹرک سیکورٹی سسٹم فعال

بلٹ ان ملٹی پرپز سسٹم ہے جو خطرات کا پتہ لگاتا، نگرانی اور حملے کے پیٹرن کا تجزیہ کرتا ہے

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) گوادر پورٹ پر ایک اہم پیش رفت، 675 ہائی ٹیک سیکیورٹی کیمروں کی تنصیب کے ساتھ پری میٹرک سیکیورٹی سسٹم (پی ایس ایس) گوادر پورٹ کے علاقے میں مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق اس اہم اقدام سے 252.350 ملین روپے کی لاگت سے پری میٹرک سیکیورٹی سسٹم نے گوادر پورٹ، متعلقہ انفراسٹرکچر، گوادر پورٹ اتھارٹی (جی پی اے)، گوادر فری زون ساتھ اور گوادر فری زون نارتھ کی عمارتوں کے لیے سیکیورٹی کوریج میں اضافے کا احساس پیدا کیا ہے۔ پی ایس ایس ایک بلٹ ان ملٹی پرپز سسٹم ہے جو خطرات کا پتہ لگاتا ہے، نگرانی کرتا ہے، اور حملے کے پیٹرن کا تجزیہ کرتا ہے جس کا مقصد گوادر پورٹ اور اس سے ملحقہ فری زون میں محفوظ ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ گوادر پرو کے مطابق چیئرمین جی پی اے پسند خان نے کہا کہ جدید سیکیورٹی سسٹم کی تنصیب کے بعد اشیاء و خدمات کے داخلی و خارجی راستوں میں سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اس نیک اقدام کو سراہتے ہوئے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو گوادر میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے گوادر پورٹ کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے پورٹ آپریٹر کی کاوشوں کو سراہا۔ گوادر پرو کے مطابق گوادر کے مقامی ٹریول ایجنٹ جہانگیر صابر کا کہنا تھا کہ گوادر کی معاشی پیداوار کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکیورٹی کا نظام وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا پی ایس ایس آنے والی ترقی، سیاحت کی صنعت، ہوٹل صنعت، تفریحی مقامات اور بڑے شاپنگ پلازوں کے لئے ایک انشورنس پالیسی ہے۔ گوادر پرو کے مطابق دریں اثنا، حکومت بلوچستان بھی گوادر سیف سٹی منصوبے پر کام کر رہی ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (پی ایم یو) کے قیام اور گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان 2025 کی تعمیل میں تکنیکی اور مالی فزیبلٹی رپورٹس جمع کرنے کے ساتھ نمایاں پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے اشیائے خوردنی کا نیا نرخنامہ جاری کر دیا

گوشت، دودھ، دہی، بیکری مصنوعات کے نرخوں کا تعین، دکانداروں کو عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ و چیئرمین پرائس کنٹرول کمیٹی نے شہر، مضافات اور کنٹونمنٹ میں روز مرہ کے استعمال میں آنے والی اشیاء خورد و نوش کے نئے نرخ جاری کر دیئے ہیں جس کے مطابق آٹا 20 کلو کا تھیلا فلور مل پر 1770 روپے پرچون پر فروخت 1800 روپے، ڈالڈا بناسپتی گھی 460 روپے فی کلو دیگر مقامی بناسپتی گھی 360 روپے فی کلو، مقامی کوکنگ آئل 390 روپے فی لیٹر، سپر باسمتی چاول 250 روپے فی کلو، سیلہ چاول 290 روپے فی کلو ٹوٹا چاول 180 روپے فی کلو دال چنا 320 روپے فی کلو، دال مونگ 285 روپے فی کلو، دال ماش 450 روپے فی کلو، دال مسور 270 روپے فی کلو، مٹن چھوٹا گوشت 1900 روپے فی کلو، بیف بڑا گوشت بمعہ ہڈی 925 روپے فی کلو، بیف بڑا گوشت بغیر ہڈی 1050 روپے فی کلو، نان/روٹی 165 گرام 20 روپے فی عدد، نان/روٹی 330 گرام 40 روپے فی عدد، تازہ دودھ مکس گائے، بھینس ہول سیل ڈیری فارم پر 175 روپے فی لیٹر تازہ دودھ مکس گائے بھینس ریٹیل 190 روپے فی لیٹر گائے کا دودھ ہول سیل ڈیری فارم پر 125 روپے فی لیٹر، گائے کا دودھ ریٹیل 140 روپے فی لیٹر دہی 200 روپے فی کلو، چینی ہول سیل 130 روپے فی کلو، چینی ریٹیل 140 روپے فی کلو، ڈبل روٹی سادہ 350 تا 400 گرام 110 روپے، ڈبل روٹی میٹھی 120 روپے ڈبل روٹی سادہ 700 تا 800 گرام 170 روپے، ڈبل روٹی میٹھی 180 روپے، بیکری کے تیار کردہ بسکٹ 800 روپے فی کلو، پاپے رس 380 روپے فی کلو، کیک سادہ 450 گرام 340 روپے فی عدد مارکیٹ اس کے علاوہ انڈے، مرغی زندہ اور گوشت، پھل اور سبزیاں مارکیٹ کمیٹی کے روزانہ کی بنیادوں پر طے شدہ نرخوں پر دستیاب ہونگی۔ تمام دکانداروں کو واضح ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ پرائس لسٹ اپنی دکانوں میں واضح جگہ پر چسپاں اور عملدرآمد یقینی بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 03 OCT 2024

Page No. 14

وفاق اور صوبوں میں کرپشن کیخلاف تعاون کے معاہدہ پر دستخط

IMF کے زیرسایہ معاہدے میں گریڈ 17 سے 22 تک کے صوبائی حکام کی ویلتھ سٹیٹمنٹس تک کمرشل بینکوں کو رسائی دینا بھی شامل

مہنگائی میں ہماری توقعات سے زیادہ کمی آئی ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن: وزیرخزانہ، پاکستان اکنامک ڈیش بورڈ کا افتتاح

اسلام آباد (شہباز رانا، ارشاد انصاری سے) آئی ایم ایف کی ایک اور شرط پوری، وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے صوبوں میں کرپشن کے خاتمے کیلئے تعاون کے معاہدے پر دستخط کر دیئے، آئی ایم ایف کی سرپرستی میں ہونیوالے اس معاہدے میں اعلیٰ صوبائی حکام کی ویلتھ سٹیٹمنٹس تک (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کمرشل بینکوں کو رسائی دینا بھی شامل ہے۔ سندھ نے 30 ستمبر کی ڈیڈلائن کے ایک روز بعد سب سے آخر میں اس معاہدے پر دستخط کیے۔ وزیرخزانہ محمد اورنگ زیب نے کہا کہ چاروں صوبوں نے قومی مالیاتی معاہدے پر دستخط کر دیئے ہیں، یہ ایک تاریخی پیش رفت ہے جس سے صوبائی ٹیکسیشن پالیسیوں کو وفاقی حکومت کیساتھ ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ معاہدے سے نیشنل فنانس کمیشن میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ ایکسپریس ٹریبون کی رپورٹ کے مطابق سات ارب ڈالر کے نئے بیل آؤٹ پیکیج میں آئی ایم ایف نے شرط عائد کی تھی کہ وفاقی اور تمام صوبائی حکومتیں 30 ستمبر تک قومی مالیاتی پیکٹ پر دستخط کریں گی، اس کی ایک اہم شرط صوبائی اینٹی کرپشن اداروں کا نئے قائم ادارے اینٹی منی لانڈرنگ اینڈ کمبیٹنگ فنانسنگ آف ٹیررازم اتھارٹی اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کیساتھ تعاون کرنا ہے۔ صوبائی حکومتیں فنانشل مانیٹرنگ یونٹ، ایف بی آر اور نیب کیساتھ بھی تعاون کریں گی۔ وفاقی اور چاروں صوبائی وزرائے خزانہ نے اس شرط پر بھی دستخط کیے ہیں کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں گریڈ 17 سے 22 تک کے صوبائی افسران کی ویلتھ سٹیٹمنٹ تک بینکوں کو رسائی دینے کیلئے ریگولیشن جاری کریں گی، تاکہ اس بات کا تعین ہو سکے کہ بیوروکریٹس کے بینک بیلنس ایف بی آر میں جمع کرائی گئی ویلتھ سٹیٹمنٹ سے مطابقت رکھتے ہیں کہ نہیں۔ وفاقی وزیرخزانہ نے کہا کہ یہ معاہدے پراپرٹی، زراعت پر انکم ٹیکس اور سروسز پر سیلز ٹیکس کیلئے ایک مشترکہ فریم ورک فراہم کرتا ہے، کچھ مالی ذمہ داریاں صوبوں کو منتقل کرنے کی بنیاد بھی فراہم کرتا ہے، مگر سندھ کی مزاحمت کے باعث یہ مقصد حاصل نہ ہو سکا۔

Century Express Quetta

بی ڈی اے کمپلیکس گڈانی ادھورے منصوبے کا ٹھیکیدار غائب

بی ڈی اے خود ٹھیکیدار بن گیا، منصوبے کے باقی ماندہ کام تکمیل میں کنسلٹنٹ کے ڈیزائن اور نقشے کے برعکس کام ہونے کا انکشاف

کام جگاڑ فارمولے کے تحت کیا جانے لگا منصوبے میں ٹھیکیدار کو اٹھارہ کروڑ روپے کے لگ بھگ ادائیگی بھی کی جا چکی ہے

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان ڈیولپمنٹ اتھارٹی کمپلیکس گڈانی ادھورے منصوبے کا ٹھیکیدار غائب BDA خود ٹھیکیدار بن گیا منصوبے کے باقی ماندہ کام کی تکمیل میں کنسلٹنٹ کے ڈیزائن اور نقشے کے برعکس کام ہونے کا انکشاف کام جگاڑ فارمولے کے تحت کیا جانے لگا اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ جنوری 2018ء میں 25 کروڑ روپے کی لاگت سے گڈانی کے ساحل سمندر پر 10 ایکڑ اراضی پر محیط BDA کمپلیکس کی تعمیرات کے کام کا آغاز ہوا جو کہ تین سال میں مکمل ہونا تھا لیکن 7ویں سال کے مکمل ہونے میں بھی 2 ماہ باقی رہ گئے ہیں مذکورہ منصوبہ ابھی تک ادھورہ پڑا ہوا ہے ذرائع بتاتے بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

ہیں کہ منصوبے کے ٹھیکیدار کو 18 کروڑ روپے کی ادائیگی کی جا چکی ہے اور اسکے عوض منصوبے کا کام 60 سے 70 فیصد صرف اسٹرکچر تک مکمل ہے جبکہ ونیکو کی خریداری کے حوالے سے ایمبولینس اور فائر بریگیڈ گاڑی کی خریداری بھی باقی ہے تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ کمپلیکس کے ادھورے منصوبے کی تکمیل کا بیڑہ BDA نے اب خود اپنے کندھوں پر اٹھالیا ہے اور اپنے ہی آفیسرز کے ذریعے مکمل کرنے کی ٹھان لی ہے

تاہم ذرائع نے انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ کمپلیکس کے اسٹرکچر کے فنشنگ الیکٹرک ورک کھڑکیاں دروازے فرش ماربل کا جو کام کیا جا رہا ہے وہ کنسلٹنٹ کے دیئے گئے ڈائزئن تجویز کردہ آئٹمز وغیرہ کے برعکس ہے حالانکہ منصوبے کی لاگت کے 25 کروڑ روپے میں سے جو رقم ادا کی جا چکی ہے اُسکے مطابق ایم بی کے تحت ٹھیکیدار سے کام لیا جاتا اور جو باقی ماندہ رقم ہے اُسکے مطابق باقی کام کیا جاتا لیکن یہاں پر جگاڑ فارمولے کے تحت اُلٹی گنگا بہائی جارہی ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ منصوبے کا وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم نے بھی معائنہ کیا تھا اور موقع پر موجود انجینئرز سے ریکارڈ طلب کیا گیا جو کہ موقع پر فراہم کرنے میں قاصر رہے ضرورت اس بات کی ہے کہ مذکورہ منصوبے کو قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے نہ صرف ٹھیکیدار کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لانے کی ضرورت ہے بلکہ منصوبے کو جگاڑ فارمولے کے ذریعے مکمل کرنے کے بجائے کنسلٹنٹ کے ڈائزئن کردہ نقشے اور تجویز کردہ آئٹمز کے تحت ہی مکمل کیا جائے اور منصوبے کی تکمیل میں تاخیر کے محرکات کا جائزہ لیکر شفاف تحقیقات کرائی جائے۔

CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان | عوامی مسائل | مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 15

تعلیم صحت اور زراعت پر توجہ نہیں دی جا رہی، ڈاکٹر عبدالمالک

ٹیچنگ ہسپتال تربت کی حالت آج قابل رحم ہے، بگ کیچ اپ مہم کے افتتاح پر خطاب

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت کا شمار صوبے کے سب سے بڑے ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے ہسپتال کو اپنے دور وزارت اعلیٰ میں تمام سہولیات سے آراستہ کیا بدقسمتی سے آج ہسپتال کی حالت قابل رحم ہے ٹیچنگ ہسپتال کا ایک شعبہ بھی مکمل فعال نہیں میڈیکل افسران کی کثیر تعداد کے علاوہ درجنوں سرجن، گائنا کالوجسٹ و دیگر پروفیشنل میڈیکل افسران ہیں لیکن ہسپتال کی تسلی بخش کارکردگی نظر نہیں آرہی ہماری کوشش ہے ہسپتال کی حالت درست کی جائے صحت، تعلیم اور زراعت کے شعبوں کو اہمیت نہیں دی جا رہی جو صوبے کے بنیادی ادارے ہیں عوامی فلاحی منصوبوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ صحت کیچ کے زیر اہتمام ڈبلیو ایچ او کے تعاون سے 12 روزہ بگ کیچ اپ مہم کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا اس موقع پر ڈپٹی ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عزیز دشتی، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر فاروق رند، پی پی ایچ آئی کیچ کے ڈی ایس ایم ڈاکٹر منیر احمد بلوچ، یونیسف کے سی سی او زوہیب حسن، ایم این سی ایچ کیچ کے پبلک ہیلتھ اسپیشلسٹ ڈاکٹر لال جان نصیر، لیڈی ہیلتھ ورکرز پروگرام کے ڈسٹرکٹ کوآرڈی نیٹر حاجی صفدر حسین، ای پی آئی کے عبداللطیف، پیرامیڈیکس کے نمائندہ ظریف علیان رند سمیت بلوچستان بار کونسل کے چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی قاسم گاجی زئی ایڈووکیٹ، مشکور انور ایڈووکیٹ، حفیظ علی بخش و دیگر بھی موجود تھے ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ جب تک ہمارے شہر کو مکمل طبی سہولیات سے آراستہ ہسپتال نہیں ملے گا تربت بطور شہر نامکمل ہے انہوں نے میڈیکل افسران پر زور دیا کہ وہ اس شہر اور اس کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال کو اون کرکے آفیشل ٹائم میں پرائیویٹ کلینک سے گریز کریں۔

کوئٹہ شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں باعث تشویش ہیں، ایچ ڈی پی

جعلی حکومت کے برسر اقتدار آتے ہی امن وامان کی صورتحال مسلسل خراب ہو رہی ہے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں کوئٹہ شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی شرح پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جرائم کی بیخ کنی اور عوام کی جان و مال کے تحفظ میں ناکامی پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے سو رہے ہیں اور جرائم پیشہ عناصر عوام کو نشانہ بنا کر قانون کا مذاق اڑا رہے ہیں، گزشتہ شب موٹر سائیکل سواروں کو اسپنی روڈ پر نشانہ بنا کر نوجوان شمس اللہ کو قتل اور اسکے ساتھی نصرت اللہ کو شدید زخمی کیا گیا آدھی رات کے وقت جہاں پولیس کو ناکوں پر موجود اور گشت کی حالت میں عوام کی جان و مال کا تحفظ کرنا چاہئے یہ لوگ چپ کر آرام اور چور و ڈکیت جاگ کر عوام کی جان و مال سے کھیل کر قانون کو چیلنج کر رہے ہوتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جب سے موجودہ جعلی حکومت برسر اقتدار آئی ہے امن وامان کی صورتحال روزانہ کی بنیاد پر خراب ہو رہی ہے۔ بیان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قانون کی عملداری کو یقینی بنانے کیلئے سخت اقدامات کریں اور چند روپوں کیلئے بیگناہ انسانوں کی جانوں سے کھیلنے والوں کو عبرت کا نشان بنائیں۔

حکومت کا مصنوعی مہنگائی کرنے والوں پر کوئی کنٹرول نہیں، جمعیت

شہر میں دکانداروں نے ہر چیز کے من پسند نرخ مقرر کر رکھے ہیں، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق اور سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ نے کہا ہے اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں پر انتظامیہ کا کوئی کنٹرول نہیں صرف ریٹ لسٹ جاری کرنے اور آویزاں کرکے پرائس کنٹرول کمیٹی اور انتظامیہ بری الذمہ نہیں ہو سکتی کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں دکانداروں نے پولٹری، دودھ، سبزی، گوشت اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں الگ الگ مقرر کر رکھی ہیں جنہیں کوئی پوچھنے والا نہیں رہنماؤں نے کہا کہ شہر میں مقررہ وزن سے کم روٹی 40 روپے میں فروخت ہو رہی ہے انتظامیہ تندور ایسوسی ایشن کی ملی بھگت سے چند دن چھاپے مار کر پھر خاموش ہو جاتی ہے عوام کو ریلیف دینے کیلئے حکومت عملی اقدامات اٹھائے۔

تندور مالکان نے سرکاری ریٹ کو چیلنج کر رکھا ہے، جمعیت نظریاتی

ضلعی انتظامیہ ریٹ پر عملدرآمد کی بجائے رقم بٹورنے میں مصروف ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا خدائے نذر حاجی عبیداللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی آغا ابراہیم شاہ مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد مولانا محمد صادق و دیگر نے کہا ہے کہ تندور مالکان نے ضلعی انتظامیہ کے وزن اور ریٹ کو چیلنج کر رکھا ہے نان بائیوں کے سامنے انتظامیہ کی کوئی حیثیت نہیں رہی سرکاری ریٹ کے باوجود وہ اپنے ریٹ پر روٹی فروخت کر رہے ہیں جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضلعی انتظامیہ سرکاری ریٹ پر عملدرآمد یقینی بنانے کی بجائے رقم بٹورنے میں مصروف ہے رہنماؤں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ نے عوام کو مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے سامنے بے یار و مددگار چھوڑ دیا ہے اور مافیا لوگوں کو ہر طرف سے لوٹ رہی ہے رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری ریٹ پر عملدرآمد نہ کرنے والوں کیخلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔

اقتدار کی ہوس نے حکمرانوں کو اندھا کر دیا، جماعت اسلامی

مسلم حکمرانوں پر جہاد اور عوام پر یہودی مصنوعات کا بائیکاٹ فرض ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ مسلم حکمرانوں سپہ سالاروں پر جہاد جبکہ عوام پر اسرائیلی امریکی تجارت و مصنوعات کا بائیکاٹ فرض ہے اقتدار کی ہوس و لالچ نے حکمرانوں مقتدر قوتوں کو اندھا کر دیا ہے سب پارٹیاں اپنی اپنی مفادات کیلئے جبکہ جماعت اسلامی عوامی مفادات بجلی قیمتوں ٹیکسز مہنگائی میں اضافے اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف احتجاج کر رہی ہے حکومتی قول و فعل میں تضاد کی وجہ سے بلوچستان کے زمیندار ٹیوب ویل سولر پر منتقل نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں وعدوں، قوانین پر عمل درآمد نہ ہونے، اسٹیبلشمنٹ کا سول معاملات میں مداخلت کی وجہ سے حالات خراب ہیں۔ کرپشن و کمیشن مافیاز کی وجہ سے پاکستان دیوالیہ ہو رہا ہے۔

ژوب اور لورالائی ڈویژن میں بدامنی منصوبہ بندی سے ہو رہی ہے، اے این پی

16 اکتوبر کو ژوب، قلعہ سیف اور لورالائی میں اولسی جرگہ اور اولسی پاسون کی حمایت کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں ژوب ڈویژن اور لورالائی ڈویژن میں بدامنی، دہشت گردی اور انتہاپسندی کی حالیہ لہر اور اس کے تباہ کن اثرات کے برخلاف 16 اکتوبر کو آل پارٹیز ژوب شیرانی کی جانب سے ژوب میں اولسی جرگہ کے انعقاد اور ژوب جرگے کی حمایت میں 16 اکتوبر کو ہی قلعہ سیف اللہ لورالائی میں دہشت گردی کے خلاف اولسی پاسون کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ 16 اکتوبر کو ژوب شیرانی آل پارٹیز کی جانب سے ژوب میں اولسی جرگہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے گزشتہ کئی مہینوں سے شیرانی، مانی خوا، دانہ سر، قمر دین، مرغہ کبزئی، مکتر، موسیٰ خیل، لورالائی اور قلعہ سیف اللہ کے قرب و جوار میں انتہاپسندی، دہشت گردی کے واقعات تواتر کیساتھ سرزد ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد مقامی پولیس لیویز فورس کو ٹارگٹ کر رہے ہیں۔ معصوم بے گناہ انسانوں کی سر کٹی لاشیں پھینکی جا رہی ہیں۔ تاکہ عوام میں ڈر خوف پھیلایا جا سکے۔ مسلح جتھے ترقیاتی منصوبے روک کر بھتہ طلب کرتے ہیں جس سے ژوب اور لورالائی ڈویژن میں ترقیاتی کام بند ہو چکا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت نے میرے حلقے کی 7 ارب کی اسکیمات پر کٹ لگایا ہے، میر اسد اللہ بلوچ

بلوچستان کا واحد رکن اسمبلی ہوں جو مجھے کوئی فنڈز اور اسکیم نہیں دی گئی، پنجگور میں امن وامان کی صورتحال کافی خراب ہے

روزانہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات ہو رہے ہیں جس سے عوام ذہنی مریض بن گئے ہیں، مرکزی صدر بی این پی کی پریس کانفرنس

پنجگور (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی میر اسد اللہ بلوچ نے کہا ہے کہ میرے حلقے کی 7 ارب روپے کی اسکیمیں جو بجٹ 2023-24 کو اسمبلی سے باقاعدہ منظور شدہ تھیں موجودہ صوبائی حکومت نے ان پر کٹ لگا دیا ہے میں سمجھتا ہوں یہ ناانصافی صرف میرے ساتھ نہیں ہوا ہے بلکہ یہ ناروا عمل میرے حلقے کے لاکھوں عوام کے ساتھ ہوا ہے اور موجودہ .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

پی ایس ڈی پی میں میرے حلقے کا کوئی اسکیم نہیں لیا گیا ہے واحد رکن اسمبلی ہوں جو مجھے کوئی فنڈز اور اسکیم نہیں دیا گیا ہے میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ پنجگور میں امن وامان کی صورتحال کافی خراب ہے شہر عملاً جرائم پیشہ افراد کے کنٹرول میں ہے روزانہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات ہو رہے ہیں جس سے عوام ذہنی مریض بن گئے ہیں سی پیک روڈ پر مسلح جتھہ بالاچ وسعید کی سربراہی میں قابض ہے جو روزانہ 25 سے تیس لاکھ روپے کی بھتہ اکٹھا کرکے نیشنل پارٹی ضلعی انتظامیہ ایس پی پولیس اور کالے گیٹ والوں میں جاکر تقسیم ہوتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 16

ہرنائی: سیکورٹی فورسز کا آپریشن، کالعدم تنظیم کے 6 دہشتگرد ہلاک

فورسز اور معصوم لوگوں پر حملوں میں ملوث تھے، بلوچستان میں دہشت گردوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے، دفاعی ماہرین

اسلام آباد (جنگ نیوز) بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز نے کامیاب آپریشن کرتے ہوئے بی ایل اے کے 6 اہم دہشت گردوں کا ہلاک کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے ہرنائی میں 12 ستمبر 2024ء کو بی ایل اے کے ٹھکانوں پر انٹیلیجنس بنیادوں پر کامیابی سے جوائنٹ آپریشن کیا۔ بی ایل اے کے اندرونی مصدقہ ذرائع کے مطابق آپریشن کے نتیجے میں بی ایل اے کے 6 اہم دہشتگرد جہنم واصل ہوئے جن میں شانو سمالانی عرف تاڑین، سردخان عرف دستین، محمد گل مری عرف واحد بلوچ، غلام قادر مری عرف انجیر بلوچ، حمید بلوچ عرف فدا اور تاج محمد عرف بابل شامل ہیں۔ تمام ہلاک دہشت گرد سیکیورٹی فورسز اور معصوم لوگوں پر براہ راست حملوں میں ملوث تھے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق بی ایل اے کے 6 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے اور ان دہشت گردوں کی ہلاکت بی ایل اے کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیابی واضح کرتی ہے کہ دہشت گردوں کی کمر ٹوٹ چکی ہے، بلوچستان کی غیور عوام نے نام نہاد آزادی کا لبادہ اوڑھے دہشت گردوں کو مسترد کر دیا ہے۔

کوئٹہ: اسپنی روڈ پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ، دو دوست جاں بحق

ہزارہ ٹاؤن کے رہائشی شمس اللہ اور نصرت اللہ موٹر سائیکل پر جا رہے تھے، کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو دوست جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق ہزارہ ٹاؤن کے رہائشی دو دوست شمس اللہ اور نصرت اللہ موٹر سائیکل پر منگل اور بدھ کی درمیانی شب اسپنی روڈ سے جا رہے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں شمس اللہ موقع پر ہی جاں بحق جبکہ نصرت اللہ شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں نصرت اللہ بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں جبکہ خروٹ آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

خضدار: فائرنگ کے تبادلے میں پولیس اہلکار شہید، ایک ڈاکو ہلاک

ڈاکو واردات کی کوشش میں تھے پولیس پہنچ گئی، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

خضدار (نامہ نگار) پولیس اور مسلح ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک پولیس اہلکار شہید اور مبینہ ڈاکو ہلاک ہو گیا جبکہ ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، ایس ایس پی خضدار عبد العزیز جھکرانی کے مطابق بدھ کو پولیس کو اطلاع ملی کہ جھالاوان نیوبس اڈہ کے قریب مسلح افراد گن پوائنٹ پر واردات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ پولیس کی موٹر سائیکل گشتی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ملزمان نے پولیس کو دیکھ کر فائرنگ شروع کر دی، پولیس کی جوابی فائرنگ سے ڈکیت ہلاک جبکہ پولیس کانسٹیبل نوجوان جلیل احمد شیخ شہید اور مبینہ ڈاکو موقع پر جاں بحق جبکہ ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی خضدار عبدالعزیز جھکرانی ایس ایچ او سٹی عبداللہ چندرانی کی نگرانی میں پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا جہاں ہلاک ڈاکو کی شناخت عبدالقیوم اور گرفتار زخمی ڈاکو کی شناخت نذیر احمد کے نام سے ہوئی۔ ضروری کارروائی کے بعد پولیس کانسٹیبل عبدالجلیل کی لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ بدھ کی شام شہید کو مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا نماز جنازہ میں جی او سی پاک آرمی 33 ڈویژن۔ کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس۔ ایس ایس پی خضدار اسسٹنٹ کمشنر سمیت پولیس و انتظامی افسران اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں شہید کے جسد خاکی کو پولیس کے چاق و چوبند دستے نے سلامی دی۔ دوسری جانب واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ایڈووکیٹ بشیر احمد جتک بھی اسپتال پہنچے، انہوں نے جام شہادت نوش کرنے والے سپاہی کی قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ علاوہ ازیں ایس ایس پی خضدار عبدالعزیز جھکرانی نے مقامی صحافیوں کہا کہ پولیس عوام کی جان و مال کی تحفظ کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہی ہے۔

ڈیرہ مراد جمالی: قیدی وین پر فائرنگ، پولیس اہلکار سمیت 3 جاں بحق

جوابی کارروائی میں ایک حملہ آور ہلاک، دوسرا گرفتار

مرنے والوں میں ایک قیدی بھی شامل، لواحقین کا قومی شاہراہ پر دھرنا، سندھ بلوچستان ٹریفک معطل، آئی جی جیل خانہ جات نے انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ مراد جمالی سے پیشی پر جانے والی قیدیوں کی وین پر نامعلوم کار سواروں کی فائرنگ سے قیدی و پولیس اہلکار سمیت تین افراد جاں بحق اور دو پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے جوابی کاروائی سے ایک حملہ آور ہلاک جبکہ دوسرے کو شدید زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا، دو حملہ آور فرار ہو گئے، ایس ایس پی نصیرآباد فہد خان کھوسہ کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ڈسٹرکٹ جیل کے قیدیوں کو سیشن کورٹ میں پیشی پر جانے والی وین پر 4 نامعلوم کار سواروں نے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں ایک قیدی نظر محمد موقع پر جاں بحق اور تین پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے جوابی کاروائی میں ایک حملہ آور ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا واقعہ کے بعد علاقے کی ناکہ بندی کر کے زخمیوں کو لاڑکانہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ راستے میں ایک پولیس اہلکار حبیب اللہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا قیدی کی ہلاکت کیخلاف مشتعل افراد نے ٹائر جلا کر پٹ فیڈر کینال کے مقام پر لاش رکھ کر دھرنا دیدیا جس سے سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر ٹریفک معطل ہو گئی اور دونوں اطراف کی ٹریفک چھ گھنٹوں سے معطل ہونے سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر کے قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے بحال کر دیا گیا جبکہ شہید پولیس اہلکار کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کر دی گئی جس میں ڈی آئی جی ایاز احمد بلوچ ایف سی کے کرنل ملک محمد صدیق، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد منیر احمد کاکڑ ایس ایس پی فہد خان کھوسہ سمیت دیگر قبائلی عمائدین و سیاسی وسماجی رہنماؤں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا ہلاک ہونے والے حملہ آور کی لاش شناخت کے لیے سول ہسپتال میں رکھوادی گئی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آئی جی جیل خانہ جات نے ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ مراد جمالی کے مین گیٹ کے قریب قیدی اور اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے جو فرائض میں غفلت برتنے والے افسران و اہلکاروں کی انکوائری کیلئے ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز کی سربراہی میں دو رکنی کمیٹی تشکیل دیدی جو آج رپورٹ پیش کرے گی۔ آئی جی جیل خانہ جات شجاع احمد کاسی نے جنگ کو بتایا کہ ڈسٹرکٹ جیل ڈیرہ مراد جمالی کے مین گیٹ کے قریب قیدی اور اہلکاروں پر فائرنگ کی گئی جس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹر ضیا اللہ خان ترین اور اے آئی جی ایڈمن شکیل بلوچ کی سربراہی میں دو رکنی انکوائری کمیٹی تشکیل دیدی جو ڈیرہ مراد جمالی پہنچ گئے انہوں نے کہا کہ کمیٹی انکوائری کر کے آج اپنی رپورٹ پیش کرے گی فرائض میں غفلت برتنے میں جو بھی افسران و اہلکاروں ملوث ہوئے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 17

25 فیصد ایڈہاک الاؤنس نہ ملنے پر واسا ملازمین سراپا احتجاج ایدھی چوک پر دھرنا

حکومت کے اعلان کے باوجود کسی کی توجہ نہیں، مسئلہ حل نہ کیا گیا تو 13 اکتوبر کو وزار چھوڑ احتجاج ہوگا، بشیر احمد رند، عارف نیچاری

وزراء، حکمرانوں اور بیوروکریسی کی مراعات کئی گناہ ہوگئیں، حکومت غریب عوام اور ملازمین کو خون نچوڑ رہی ہے، خان زمان

حقوق کی جدوجہد جاری رہے گی، رحمت زہری، عمر جنگ، واسا ہیڈ آفس سے خان زمان، معروف آزاد، عابد بٹ کی قیادت میں ریلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ واسا کوئٹہ اور اندرون بلوچستان میونسپل اداروں کو حکومت بلوچستان کے بجٹ 2024 میں اعلان کردہ 25 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس کی عدم ادائیگی کے خلاف گزشتہ روز واسا ہیڈ آفس میں سے بلوچستان لیبر فیڈریشن واسا ایمپلائز یونین لیبر محکمہ واسا یونٹ کے زیراہتمام پر احتجاجی نکالی گئی اور کوئٹہ سول سیکرٹریٹ کے سامنے ایدھی چوک پر دھرنا دیا گیا اس موقع پر سینکڑوں .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

مزدوروں اور ملازمین نے اپنے 100 فیصد جائز مسئلہ اور تنخواہوں میں اضافہ شدہ اڈاک ریلیف الاؤنس کے چار ماہ سے ادائیگی نہ ہونے کے خلاف شدید نعرے بازی کی احتجاجی ریلی کی قیادت بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان مرکزی چیئرمین ایچ بشیر احمد رند عارف خان نیچاری حاجی سعد اللہ۔ عبدا معروف آزاد عابد بٹ۔ سردار احمد ہمایوں خان ودیگر رہنماؤں نے کی۔ ریلی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی سول سیکرٹریٹ ایدھی چوک پہنچی جہاں مزدوروں نے دھرنا دیکر شدید نعرے بازی کی۔ اور حکومت اور وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ 25 فیصد الاؤنس واسا ملازمین اور میونسپل کمیٹیوں کو دیا جائے جلسے سے صدر خان زمان چیئرمین حاجی بشیر احمد رند رحمت اللہ زہری محمد عمر جنگ سردار احمد عابد بٹ عارف خان نیچاری اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈھاڈر نیشنل بینک میں کیش کی عدم موجودگی عوام کا شدید احتجاج

کیش نہ ہونے کی وجہ سے ملازمین، پنشنرز اور تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

اے ٹی ایم بھی اکثر بند رہتی ہیں، جس کے باعث عوام کو کیش نکالنے میں مشکلات درپیش ہیں، عوامی حلقے

بولان (اے این این) ڈھاڈر کے کاروباری اور سیاسی حلقوں نے نیشنل بینک ڈھاڈر کی انتظامیہ کی طرف سے ہر ماہ کی اس ماہ بھی کیش کی عدم موجودگی میں ناکامی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ نیشنل بینک ڈھاڈر میں بیشتر ماہ کیش نہ ہونے سے یہاں کی تمام مکتبہ سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوام نے بار بار اس حوالے سے نشاندہی کروا چکے ہیں کہ نیشنل بنک ڈھاڈر کا دائرہ کار حیثیت کو بڑھایا جائے اس کی بلڈنگ عملہ اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں ملازمین پنشنرز تاجر اور دیگر سیاسی سماجی حلقوں نے کہا کہ نیشنل بینک ڈھاڈر کا سب سے پرانا بینک ہے اس بینک میں کیش کی کمی ہر مہینے بڑھتی جارہی ہے بینک کے تنخواہ دار ملازمین پنشنرز کھاتہ داروں کو کیش نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہوتا آرہا ہے کئی بار لوگوں کی خوشیوں کو بھی ماند کیا گیا ہے پہلی تاریخ کے روز بنک میں کیش کی عدم فراہمی سے بلوچستان کے بنک کے ریجنل منیجر کی جانب سے کوئی بروقت اقدامات نہیں اٹھائے جارہے ہیں گزشتہ کئی سالوں سے نیشنل بینک ڈھاڈر کیش کی کمی کا رونا روتا آرہا ہے نیشنل بنک ڈھاڈر ملازمین پنشنرز تاجر اوراپنے کھاتہ داروں کو بھی کیش نہیں دے پارہا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 18

Increasing water challenge

The crisis of sufficient water supply in Quetta city has increased to an alarming level, but no adequate attention is being drawn to it. In general, the scarcity of underground water is affecting the whole country and gradually this situation seems to be increasing towards seriousness. Reportedly, by 2025, two-thirds of Balochistan's population may not have access to water. Already the environmental and climatic changes have affected the province badly over the decades. Over pumping of underground water tables for illegal tube-wells is another threat to depleting water reservoirs: according to the Water Management Authority (WASA), there are now more than 5,000 illegal tube-wells in Quetta and its surrounding areas. Global meteorologists have been warning about rising temperatures and falling water levels for about 25 years. National planning agencies could have provided the country with abundant water storage resources during this period, but political tensions hindered it and this situation is still the same today. Quetta is one of the rain-fed areas of the country and due to its natural hilly location, there are feasibility reports of constructing several small and medium dams in its surroundings. According to reports, owing to the serious water crisis Quetta is close to becoming a ghost city where the groundwater level has gone down by more than 600 feet during the last decade. It is feared that if the situation worsens, the provincial capital may have to be shifted to another location. Before the water crisis in the entire country, including Quetta, becomes serious, the federal and provincial governments should realize the situation and prepare plans to supply clean water and implement them without delay. A report by the US National Intelligence Council (NIC) water scarcity is becoming a national security threat and a leverage to achieve terrorist objectives. The report warned that over the next 10 years, freshwater availability worldwide would not be able to keep up with demand, hindering food production, economic growth and security. The council predicted that water will increasingly be used as leverage between nations and even as a weapon to further terrorist objectives. Understanding the gravity of situation water stewardship by the successive governments should be a top priority in a province like Balochistan, where the successive governments did not pay much attention to rectify the deteriorating situation. Balochistan is already facing serious environmental issues, particularly water scarcity and drought, thus we need to come up with concrete measures, besides creating awareness about the impact of climate change. The provincial government should make earnest efforts to improve water reservoirs, construct small and medium size dams.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 OCT 2024 Page No. 19

P-1

Why needs a constitutional court?

Establishment of a Constitutional Court in Pakistan is not just an institutional reform; it is a progressive step towards ensuring that the rights of all citizens are protected. It is about fostering a justice system that is inclusive, responsive, and accountable. As articulated by Bilawal Bhutto Zardari, the journey towards this goal has spanned three generations, reflecting the enduring struggle for a fair and just society. As we stand at this crossroads, let us not miss the opportunity to build a stronger, more equitable judicial system that serves everyone, regardless of their background. A Constitutional Court is indeed the need of the hour, and it promises to be a cornerstone in the quest for justice in Pakistan. In the intricate tapestry of governance, the judiciary plays a pivotal role, especially in interpreting the laws and the constitution that underpin a nation's legal framework. Addressing the Balochistan High Court Bar in Quetta, Bilawal Bhutto Zardari, Chairman of the Pakistan Peoples Party (PPP), articulated a pressing need for the establishment of a Constitutional Court in Pakistan. His remarks resonated with a sentiment echoed by many: that an independent and effective judiciary is essential for safeguarding democracy, ensuring justice, and providing a robust mechanism for constitutional interpretation. Grappling with a myriad of legal challenges and an overwhelming backlog of cases in the judiciary, the establishment of a Constitutional Court is not merely an administrative necessity; it is an urgent requirement for the welfare of the common man. The current judicial system is burdened with an overload of cases that prevent timely resolutions and create an environment where access to justice remains a distant dream for many citizens. The establishment of a dedicated Constitutional Court would alleviate this burden, allowing the regular judiciary to focus on ordinary disputes while the Constitutional Court addresses matters of constitutional interpretation and upholding the rule of law. One of the key functions of a Constitutional Court would be to offer clarity and consistency in the interpretation of the constitution. As highlighted by Zardari, only those who adhere to the constitution can truly be considered well-wishers of the country. The need to uphold constitutional fidelity cannot be overstated. Article 63A, which was designed to prevent floor-crossing and ensure party loyalty,

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7 Dated: 03 OCT 2024 Page No. 20

exemplifies the importance of a court dedicated specifically to constitutional issues. This would not only help clarify the application of laws but also ensure that the spirit of democracy and party discipline is maintained.

The vision for a Constitutional Court presented by Zardari holds several promises that could herald a new era for Pakistan's judicial system. First and foremost, it aims to promote balance within the institutions of government. Zardari emphasized that all provinces must have equal representation in this court - a commitment to federalism that honors the diversity of Pakistan. The inclusion of voices from all corners of the country is critical, as it would ensure that the court's decisions reflect a broader societal consensus, rather than the interests of a select few. In a nation where regional disparities often lead to feelings of disenfranchisement, this approach could pave the way for a more just and equitable system. Advent of a Constitutional Court would serve to eliminate the perception of a "sacred cow" - an idea that certain individuals or institutions exist beyond accountability. Zardari's insistence on adhering strictly to the constitution underscores the need for all stakeholders, including political leaders and judges, to be held accountable under the same legal framework. A Constitutional Court could play a crucial role in this regard, by setting judicial precedents that emphasize equality before the law.

The rationale behind the establishment of such a court is also tied to the ongoing dialogue about the balance of power among the branches of government. Zardari's acknowledgment that "parliament and judiciary problems are everywhere" encapsulates a frustration that many citizens share. The tug-of-war between different branches of government often results in a stalemate that hinders effective governance. A Constitutional Court could act as a mediator in these disputes, helping to carve out a clear demarcation of powers while ensuring that constitutional safeguards are respected.

Constitutional Court could enhance the overall rule of law in Pakistan. By providing a specialized platform for constitutional issues, the court would contribute to cultivating a culture of constitutionalism in the country. When citizens see their rights being upheld and their grievances being addressed by a dedicated body, it builds trust in the judiciary and reinforces the idea that justice is not an abstract concept, but a reality that they can access.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 7

Dated 03 OCT 2024   Page No. 21

بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر

خاتون خودکش بمبار کی گرفتاری

بلوچوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے جس کا ہر صورت خاتمہ کیا جائے گا: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی

خلیل احمد

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال ہر گزرتے دن کے ساتھ بگڑتی جارہی ہے۔ دہشتگرد جب اور جہاں چاہے کوئی وار کرکے فرار ہو جاتے ہیں۔ دہشت گرد آزادانہ طور پر مزدوروں اور مسافروں سمیت عام شہریوں کو ہدف بنا رہے ہیں۔ پولیس اور لیویز فورس بھی دہشت گردوں کے نشانے پر ہے اور ایک ماہ کے دوران کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے بم دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ کی متعدد وارداتوں میں پولیس اور لیویز اہلکاروں کو نشانہ بنایا۔ ابھی 26 اگست کو موسیٰ خیل، قلات، بولان، مستونگ اور کچھی میں دہشت گردوں کے حملوں میں پولیس، لیویز اور ایف سی اہلکاروں سمیت 60 افراد جاں بحق ہوئے جن میں صرف موسیٰ خیل میں پنجاب جانے والی بسوں سے 20 سے زائد مسافروں کو اتار کر شناخت کے بعد قتل کیا گیا۔ ابھی زمین پر بہایا خون خشک نہیں ہوا تھا کہ گزشتہ دنوں ضلع پنجگور کے علاقے خدابادان میں رات کے اندھیرے میں دہشت گردوں نے ایک گھر میں گھس کر وہاں رہائش پذیر مزدوروں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں 7 مزدور جان سے چلے گئے اور ایک زخمی ہوا، جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام مزدوروں کا تعلق ملتان سے تھا جو پنجگور میں جاری ایک تعمیراتی منصوبے پر مزدوری کرتے تھے۔ اس کے دو دن بعد ضلع موسیٰ خیل میں ہی دہشت گردوں نے ایک تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کیا اور وہاں موجود مشینری کو آگ لگا دی جبکہ وہاں موجود مزدوروں نے وہاں قریبی علاقے میں چھپ کر اپنی جانیں بچائیں۔ دوسری جانب بلوچستان میں خودکش حملے کرنے والوں کے خلاف فورسز کی ایک اہم پیش رفت بھی سامنے آئی جب تربت کے علاقے سے ایک خاتون خودکش بمبار کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار ہونے والی ممکنہ خودکش حملہ آور خاتون عدیلہ بلوچ نے ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند اور رکن بلوچستان اسمبلی فرح عظیم شاہ کے ہمراہ نامعلوم مقام پر پریس کانفرنس کے دوران انکشاف کیا کہ کس طرح انہیں ایک علیحدگی پسند بلوچ تنظیم نے 'ورغلا' کر اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کی، تاہم سکیورٹی اداروں نے انہیں بازیاب کروا کر بچا لیا۔ عدیلہ بلوچ نے بتایا کہ انہوں نے ابتدائی تعلیم تربت میں حاصل کی اور پھر کوئٹہ بی ایم سی ایچ سے نرسنگ کا کورس کیا اور وہ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کے ساتھ بھی ایک پروجیکٹ کر رہی ہیں۔ عدیلہ نے بتایا 'میں بدقسمتی سے ایسے لوگوں کے ساتھ رابطے میں تھی، جنہوں نے مجھے بہکایا اور میں خودکش

حملے کے لیے راضی ہو گئی یہ بھی نہیں سوچا کہ اس سے کتنے لوگوں کی جان چلی جائے گی۔ عدیلہ کے مطابق وہ تین دن پہاڑوں پر رہیں اور وہاں انہوں نے دیگر نوجوانوں کے ساتھ ایک اور خاتون بھی دیکھیں جبکہ وہاں ہر کسی کا ایک 'کوڈ نام' ہوتا تھا۔ بقول عدیلہ بلوچ خواتین اپنی مرضی سے نہیں جاتیں، انہیں ... ورغلا کر لے جایا جاتا ہے۔ مجھے اس طرح بہکایا گیا کہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا اور اب میں بچ گئی ہوں، میں شکرگزار ہوں حکومت بلوچستان کی کہ میں ان کا شکار ہونے سے بچ گئی۔ اس موقع پر عدیلہ بلوچ کے والد نے کہا کہ مجھے پتہ چلا کہ میری بیٹی کو ورغلایا گیا ہے، پتہ تھا کہ جنہیں پہاڑوں پر لے جایا جاتا ہے ان کی واپسی نہیں ہوتی۔ پھر انہوں نے بیٹی کے لاپتہ ہونے پر حکومت بلوچستان سے رابطہ کیا، بروقت کارروائی کرکے میری بیٹی کو واپس لایا گیا۔ عدیلہ بلوچ اور ان کے والد کو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ بلایا اور میڈیا کے سامنے پیش کیا۔ اس موقع پر میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ حکومت عام بلوچ اور نوجوانوں کو گلے لگائے گی۔ جبکہ جنہوں نے ہتھیار اٹھائے ہیں ان کے ساتھ انہی کی طرح نمٹیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کو وزیراعلیٰ ہاؤس بلا کر انہیں نئی زندگی کی مبارکباد پیش کی ہے۔ قوم کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہماری بچیوں کو اپنی جان ضائع کرنے اور لوگوں کی قتل وغارت کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدیلہ بلوچ کے والد نے بروقت اقدامات کرکے قیمتی جانیں بچائی ہیں سکیورٹی ایجنسیوں نے بروقت کارروائی کرکے انہیں گرفتار کیا جتنے بھی والدین ہیں وہ اپنے بچوں کے متعلق ایسی کوئی بھی بات محسوس کریں تو وہ حکومت، فورسز، انتظامیہ کو بتائیں تاکہ قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچائی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ بچے انٹرنیٹ، جھوٹے پروپگنڈا کے ذریعے ورغلائے گئے اور ریاست کے خلاف کھڑا کیا گیا بلوچ کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ بلوچ فیصلہ کریں کہ آیا تعلیم یافتہ اور معاشرے کی کارآمد خاتون کو پروپگنڈا کرکے استعمال کرنا درست ہے یا انہیں پی ایچ ڈی کے لئے اسکالرشپ دیکر تعلیم یافتہ بنانا، دہشتگردوں کے کیمپوں میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے خدا کی پناہ جبکہ حکومت عام بلوچ بچیوں کی تعلیم کا بندوبست کر رہی ہے کالعدم تنظیمیں انہیں ڈالر حاصل کرنے کے لئے جنگ کے ایندھن کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پنجگور کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے۔ دہشتگرد پہلے سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنا رہے تھے جب وہاں پسپائی ملی تو میڈیا میں خود کو زندہ رکھنے کے لئے اب وہ سافٹ ٹارگٹ معصوم مزدوروں پر حملے کر رہے ہیں اور انہیں سوتے ہوئے شہید کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خون کی ہولی کھیل کر ایسے کیسے بلوچستان آزاد ہوگا۔ یہ بلوچوں کی کیسی خدمت ہے کہ ایک حجام کو مارا جا رہا ہے جب جنگ نائی، دھوبی پر آ گئی ہے تو ایسی جنگ ترک ہی کر دیں بلوچستان اور بلوچ کی خدمت یہ ہے کہ آپ پاکستان کے دائرہ کار میں رہ کر سیاست کریں، بچوں کو تعلیم، صحت، ترقی کے مواقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں موجود بچوں اور بچیوں کا باہر کا راستہ منقطع کر دیا جاتا ہے تاکہ انہیں اصلیت معلوم نہ ہو سکے ریاست لوگوں کو ایک یا دو دفعہ گلے لگائے گی ریاست کو مجبور نہ کیا جائے کہ ہم وہ کام کریں کہ جس سے عام آدمی کا نقصان، بڑی تعداد میں نقل مکانی ہو ملٹری آپریشن کے اپنے نتائج ہوتے ہیں ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہو ہم چاہتے ہیں ٹارگٹ آئی بی او ... کے انہیں ختم کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 03 OCT 2024 Page No.

صوبائی منیر نسیم الرحمان، شیر احمد خان، پاسٹر شہباز شہزاد، شیران ولیم، شہزاد کندن، اسد میو گل، جمشید صادق اور عدنان عارف تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

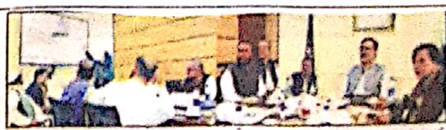

کوئٹہ: وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کو ڈاکٹر ارباب زیر تعمیر ٹراما سینٹر کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد اسعد اور دیگر محکموں کے افسران کھلی کچہری میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

راحیلہ درانی، ماسٹر بی بی، مرحمت طوری و دیگر کو ایم ایس اصلاحات کے اجلاس شرکاء کے ہمراہ گروپ

کوئٹہ: صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران سے وزیر اعلیٰ انسپکشن صادق عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 03 OCT 2024 Page No.

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو ڈائریکٹر جنرل (جی ڈی اے) شفقت شاہوانی سوینئر پیش کر رہے ہیں

گوادر: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کو ڈی جی جی ڈی اے شفقت شاہوانی سوینئر دے رہے ہیں